﴿احمد زئی وزیر وانا سب ڈویژن کے کمانڈران، ملکان، علماء اور عوام نے امن معاہدہ کے درجہ ذیل دفعات پر معاہدہ کرلیا۔﴾

۱۔ ازبک یا انکی طرف سے لڑنے والوں کو مقامی یا غیر مقامی فساد گر اور دہشت گرد کو وزیر قوم کی سرزمین میں خواہ وہ کسی بھی پناہ دینا یا تعاون کرنا قابل تعذیر جرم ہوگا۔ یعنی اسکا گھر مسمار کرنا اور دس لاکھ (1000000) نقد جرمانہ اور علاقہ بدر کرنا۔

۲۔ وزیر قوم کی سرزمین میں جو کوئی بدامنی پھیلائے رہزنی یا خواہ یا ناحق قتل یا چوری کا ارتکاب کریں یہ علاقائی مفاد اور ترقی کے جائز کاموں میں رکاوٹ پیدا کریں۔ وہ قوم کی طرف سے سزاوار ہوگا۔

۳۔ حکومت اور مقامی انتظامیہ کی یہ ذمہ داری ہوگی۔ کہ امن وامان قائم کریں۔ بچی ہوا اصلاحی نظام اور سرکاری عمارتوں پر نقل حمل کو محفوظ بنائیں۔ اور عوام کو لوٹنے والیں حکومتی اہلکاروں اور غیر اخلاقی یا ظالمانہ روش اپنانے والے اہلکار کیخلاف فوری کاروائی کرے۔

۴۔ چونکہ بحمد اللہ وانا میں امن وامان قائم ہوا ہے۔ جو محکمے اور انکے اہلکار تحفظ کی خاطر وانا سے چلے گئے تھے۔ وہ تمام محکمے فوراً وانا آجائیں۔ اور اپنا کام شروع کریں۔

۵۔ امن کمیٹی کے سربراہی ملا نذیر احمد اور انکے معاونین کمانڈران خلیم اللہ، میشا خان، ملنگ اور عبد الخالق کے ساتھ ہوگا۔

باول خان
افضل خان